يد الله على الجماعته

دستور

منظور شده

اجلاس عام منعقده ۲۴ نومبر ۱۹۵۷ء

--- منجانب ---

اعلیٰ مجلس انتظامی

قوم حکیمان کراچی

(طباعت بشکریہ مشہور پریس)

بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیم

اساس برادری

روایات قدیمہ وعمل دیرینہ

(۱) برادری کی اساس مندرجہ ذیل امور پر قائم ہے

(i) مناکحت برادری ہی میں کی جائے۔

(II) جملہ افراد برادری اخوت و مساوات کے حامل ہیں، خاندان اورمتمول باعث تفریق وتمیز نہیں ہے۔

(III) جملہ اعمال وافعال برادری محبت و اخوت کے ااصولوں پر قائم رہے ہیں اور رہیں گے۔

(IV) معاشرتی انصاف بر قرار رکھنے اور معاشرتی نہ انصافی اور ظلم کو روکنے کے لئے اجتماعی کوشش کی جائے۔

(ر) قوم کے افراد کا مذہب اسلام ہوگا۔

(۲) مندرجہ ذیل امور اساس برادری کے منفی و مخالف متصور رہے ہیں اور آئندہ بھی منفی و مخالف متصور ہوں گے۔

(ا) قوم کی دو (۲) لڑکیوں کا بیک وقت ایک شخص کے نکاح میں آنا۔

(ب) بلا وجہ شرعی یا بغیر مجبوری معقول اور بلا اجازت نظامت قوی طلاق دینا۔

(ج) کسی قومی جرم کی پاداش میں مجلس اعلیٰ کی سفارش پر برادری عام جلسے میں ممبران کی اکثریت سے کسی فرد یا افراد قوم کی عارضی یا مستقل طور پر رکنیت سے علیٰحدہ کرسکتی ہے۔

دفعہ ۱ :- نام

اس قوم کا نام "قوم حکیمان دھلی" ہوگا

دفعہ ۲:- صدر مقام

قوم کا صدر مقام اور دفتر کراچی رہے گا۔

دفعہ ۳ :- اغراض و مقاصد

(۱) حکیمان دھلی کی تنظیم اور ان کے حقوق کی کما حقہ حفاظت کرنا۔

(۲) حکیمان دھلی کی شادی ,بیاہ لین دین , اموات و پیدائش غرض جملہ معاشرتی مسائل کے متعلق برادری کے اساسی اصولوں کے مطابق پیروی کرنا اور کرانا۔

(۳) حکیمان دھلی میں باہمی محبت و اخلاص پیدا کرنے اور اجتماعی جذبے کو پروان چڑھانے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرنا اور مرکزی ادارے کی زیر نگرانی ایسی مجلس, سوسائٹیاں اور انجمنیں قائم کرانا جو اس مقصد میں معاون ثابت ہوسکیں۔

(۴) ممبران کے باہمی معاشرتی اور ان مالی قضایا کے فیصلے کرنا جن کا تعلق زر مہر, نان نفقہ, بری اور جہیز سے ہو۔نیز ترکہ کے معاملات میں متوفی کے ورثا کے باہمی فیصلے میں مدد کرنا۔

(۵) حکیمان دھلی کی بالخصوص اور جملہ مسلمانان پاکستان کی بالعموں تعلیمی, تجارتی, معاشرتی اور اقتصادی اورمذہبی حالت کی بہتر بنانے کی جدوجہد کرنا۔

(۶) مساجد, اسکول, لائبریری, جماعت خانے, قبرستان, شفا خانے اور معاشرتی مراکز قائم کرنا اور ان کی نگرانی کرانا۔

(۷) قوم کے مقاصد کی اشاعت کے لئے رسائل، اخبارات اور لیٹریچر شائع کرنا۔
(۸) برادری کے افراد کا معیار زندگی بلند کرنا، اور اس مقصد کے پیش نظر بے روزگاری اور ناداری کے رفع کرنے کے لئے وسائل پیدا کرنا۔
(۹) معیاری تعلیم کے لئے وسائل فراہم کرنا۔ اور اعلیٰ تعلیم کے لئے امدادی فنڈ مہیا کرنا۔
(۱۰) مندرجہ بالا امور کے علاوہ ایسے کام اپنے ذمہ لینا جو قوم وقتاً وقتاً مناسب خیال کرے۔

دفعہ۴:- رکنیت

برصغیر ہندو پاکستان کی تقسیم کے وقت جو حضرات اس قوم کے فرد تھے یا ہوسکتے تھے وہ اور ان کی اولاد خواہ کہیں آباد ہو افراد قوم متصور ہوں گے۔
کسی قومی جرم کی پاداش میں برادری عام جلسے میں اکثریت سے کسی فرد یا افراد قوم کو عارضی یا مستقل طور پر رکنیت سے علیحدہ کرسکتی ہے۔

دفعہ ۵ :- تنظیم

برادری کی مرکزی تنظیم کے دو ادارے ہوں گے۔

(۱) مجلس انتظامی (۲) چودھراہٹ

مجلس انتظامی ہی متعین کرے گی اور قوم کے اغراض و مقاصد پورے کرنے کے لئے تدابیر ماہر عمل کرے گی۔

چوھراہٹ دو چوھری برادری کے عام جلسے سے منتخب ہونگے۔ ان کا انتخاب تین سال کے بعد ہواکرے گا۔ بر وقت انتخاب موجودہ چودھری دوبارہ بھی منتخب ہوسکتے ہیں۔ چودھری صاحبان بحیثیت اپنے عہدوں کے مجلس کے ممبر ہوں گے۔

دفعہ ۶ :- اختیارات و فرائض چودھری صاحبان

۱۔ شادی بیاہ اور اموات کے سربراہ ہوں گے

۲۔ تقریب نکاح و وداع چوھری صاحبان کی اجازت اور سرپرستی سے ہوں گے۔

۳۔ نظام اطلاع برائے شادی و غمی چودھراہٹ کے اختیار میں ہوگا۔

۴۔ چودھری صاحبان تلاش رشتہ کے لئے کوشش کریں گے اور اس معاملے میں افراد قوم کی مدد کریں گے۔

نوٹ:-

ایک کمیٹی تشکیل دی جائے وہ چوھری صاحبان کی سپردگی میں کام کرے رشتہ ,شادی کرنے میں چوھری صاحبان کی معاونت کرے۔

۵۔ مجلس انتظامی کی زیر نگرانی اور اس کی متعین کردہ پالیسی کے ماتحت قوم کے اعراض و مقاصد پورا کرنے کے لئے انتظامیہ کے فرائض انجام دیں گے۔

دفعہ ۷:- مجلس انتظامی کی تعداد:

مجلس انتظامی حسب ذیل حضرات پر مشتمل ہوگی۔

ا۔ صدر بحیثیت منصب			
۲۔ منتخب شدہ از کراچی	۱۴	اشخاص	
۳۔ حیدرآباد	۲	اشخاص	
۴۔ راولپنڈی	۱	اشخاص	
۵۔ دہلی	۱	اشخاص	
۶۔ منتخب شدہ چوھری صاحبان	۲	اشخاص بحیثیت منصب	
۷۔ مشیر معیشت(تجارتی) و تعلیم	۲	نامزد کردہ مجلس انتظامی	
۸۔ نامزد کردہ انتظامی	۲		

دفعہ ۸ :- انتخاب مجلس انتظامی

انتخاب عام برادری کے جلسے میں بذریعہ بیلٹ ہوا کرے گا۔ جلسہ کی اطلاع بذیعہ اشتہار انتخابی جلسے سے کم از کم پندرہ روز قبل ہوا کرے گی۔تمام نامزدگیاں بمعہ تائید و

منظوری کے جلسہ شروع ہونے سے آدھ گھنٹہ قبل سیکریٹری کی معرفت یا براہ راست افسر انتخاب کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔

دفعہ ۹ :- عہدے

مجلس انتظامی کے حسب ذیل پانچ اعزازی عہدیداران ہوں گے۔

۱۔ صدر

صدر کا انتخاب عام قوم میں ہوگا۔

۲۔نائب صدر

۳۔ جنرل سیکریٹری

۴۔جوائنٹ سیکریٹری

۵۔ فائینشل سیکریٹری

دفعہ ۱۰:- عہدیداران کا انتخاب

منتخب شدہ مجلس انتظامی اپنے پہلے اجلاس میں مندرجہ بالا چار عہدیداران کا انتخاب کیا کرے گی۔

دفعہ ۱۱ :- اختیارات و فرائض مجلس انتظامی

۱۔ مجلس انتظامی کا فرض ہوگا کہ دستور کی تمام دفعات کی پابندی عام قوم سے کرائے۔ اگر مجلس انتظامی کے علم میں قوم کی اساسی اصولوں یا دستور کی بنیاد دفعات کی خلاف ورزی ہورہی ہو تو وہ خود کاروائی کرے یا عام قوم کی توجہ اس طرف مبذول کرائے۔

۲۔ قوم کے اساسی اصولوں کا تحفظ کرنا۔

۳۔ ہر سال عام جلسے میں برادری یہ فیصلہ کیا کرے گی کہ اس سال کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے کیا سالانہ چندہ افراد قوم پر عائد کیا جائے۔ اگرچہ مجلس انتظامی کو اس کے علاوہ بھی عطیات جمع کرنے کا حق ہوگا۔

۴۔ قوم کی معاشی و معاشرتی، علمی اور ذہنی ترقی کے لئے تجاویز سوچنا، ان پر عمل کرنا اور کرانا۔

۵۔ آراکین اور عہدیداران کا انتخاب کرنا ماسوائے صدر صاحب۔

۶۔ سالانہ بجٹ منظور کرنا۔

۷۔ جملہ شعبوں کی نگرانی کرنا۔

۸۔ نظام اطلاع۔ اقتدار اعلیٰ کی نگرانی کرنا۔ ماسوائے شادی غمی۔

۹۔ قوم کے معمولی و غیر معمولی اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ کرنا۔

۱۰۔ ہر سال کی کارکردگی کی رپورٹ اور حسابات قوم میں پیش کرنے کے لئے منظور کرنا۔

۱۱۔ مختلف کاموں کی انجام دہی کے لئے مستقل اور عارضی سب کمیٹیاں بنانا ان کو توڑنا ان کو اختیارات تفویض کرنا۔ ان کے حدود عمل کا تعین کرنا۔ اور انکے لئے قواعد و ضوابط منظور کرانا۔

۱۲۔ بوقت ضرورت دیگر افراد اور جماعتوں سے تعاون و اشتراک کرنا۔

۱۳۔ فیس داخلہ، سالانہ چندہ، زکوٰۃ و خیرات، عطیات، زر اوقاف اور دیگر رقوم وغیرہ وصول کرنا، ان کے خرچ کی منصوبہ بندی کرنا اور خرچ کرنا۔

۱۴۔ دوران سال میں مجلس کی خالی نشستوں کو پر کرنا۔

۱۵۔ دفتر کے کاموں کے لئے اسٹاف, حجام وغیرہ کا تقرر کرنا۔ ان کا مشاہرہ وغیرہ مقرر کرنا اور ان کو موقوف کرنا۔

دفعہ ۱۲:- اختیارات و فرائض عہدیداران۔

(الف) صدر

۱۔ قوم اور مجلس کے جلسوں کی صدارت کرنا اور نظم و ضبط برقرار رکھنا۔

۲۔مجلس کے جملہ کاموں کی نگرانی کرنا۔

۳۔رائے شماری مساوی ہونے کی صورت میں کاسٹنگ ووٹ استعمال کرنا۔

۴۔ ایجنڈے کی کسی شق کو مقدم و موخر کرنا۔

۵۔مجلس کا جلسہ بلانا یا جلسہ بلانے کے لئے سیکریٹری کو ہدایت کرنا۔

۶۔ بنک سے روپیہ کی برآمد کے لئے فائینشل سیکریٹری کے دستخط شدہ چیک پر دستخط کرنا۔

۷۔ کسی معاملہ میں صدر اور اعلیٰ مجلس انتظامی میں اختلاف کی صورت میں معاملہ عام برادری کے سامنے پیش کیا جائیگا جس کا فیصلہ آخری ہوگا۔

۸۔ مجلس انتظامی کو آئین و دستور کی روشنی میں چلائیگا اور کمیٹی کے تمام کاموں کی دیکھ بھال کرے گا۔ تمام فیصلے کثرت رائے سے طے کرانے کا پابند ہوگا۔ جبکہ ذاتی حیثیت میں کوئی فیصلہ کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔

(ب) نائب صدر

بصورت عدم حاضری صدر.......... صدارت کے تمام فرائض ماسواد دستخط چیک استعمال کرنا۔

(ج) سکریٹری

۱۔ قوم اور مجلس کے اجلاس طلب کرنے کے لئے ایجنڈے جاری کرنا۔
۲۔ قوم اور مجلس کی پاس شدہ تجاویز کو بروئے کار لانا۔
۳۔ دفتر اور ریکارڈ کی پوری نگرانی کرنا اور خط و کتابت کرنا۔
۴۔ قوم اور مجلس کے جلسوں کی کاروائی قلمبند کرنا اور ان کی تصدیق کرانا۔

۵۔ قوم کی سالانہ رپورٹ اور حسابات تیار کرنا۔
۶۔ ہر آئندہ سال کا بجٹ پیش کرنا۔
۷۔ مجلس کے جملہ کاغذات , بل اور خط و کتابت پر منجانب مجلس دستخط کرنا۔
۸۔ فائینشینل سکریٹری کی عدم موجودگی میں وصولیابی کی رسیدوں پر دستخط کرنا۔
۹۔ ضروری اخراجات کے لئے مبلغ ایک سو روپے تک بہ امید منظوری مجلس

خرچ کرنا۔

(د) جوائنٹ سکریٹری

۱۔ سیکریٹری کی عدم موجودگی میں سیکریٹری کے اختیارات و فرائض کو استعمال کرنا اور سکریٹری کی موجودگی میں اس کا ہاتھ بٹانا۔
۲۔ برادری میں اعلیٰ مجلس انتظامی کے سرکلروں کی اشاعت کرے گا اور دیگر امور کے بارے میں برادری کو الیکٹرونکس, موبائل, اشاعت کے ذریعے مطلع کرے گا۔

(ر) فائینشنل سکریٹری

۱۔ مجلس کے جملہ حساب وکتاب رکھنا اور ان کی نگرانی کرنا۔ وصولیابی کی رسید وں پر دستخط کرنا۔
۲۔ مجلس کا سہ ماہی گوشوارہ آمدنی و خرچ تیار کرکے مجلس کے جلسے میں پیش کرنا اور منظور کرنا۔
۳۔ سکریٹری و صدر کے دستخط شدہ بلوں کی ادائیگی کرنا۔
۴۔ بینک میں حساب رکھنا اور بینک سے روپے کی برآمد کے لئے چیک پر دستخط کرنا۔

دفعہ ۱۳-: کورم

۱۔ قوم کے جلسے کا کورم پچاس ممبران پر مشتمل ہوگا۔

۲۔ مجلس کے جلسے کا کورم سات ممبران پر مشتمل ہوگا۔

۳۔ ملتوی شدہ و جلسہ کا کوئی کورم نہ ہوگا۔

دفعہ : ۱۴-: مجلس کی رکنیت سے علیحدگی۔

مجلس کا رکن حسب ذیل حالات میں رکنیت سے علیحدہ متصور ہوگا:

۱۔ ہر مالی سال میں چھ مہینے کے اندر سالانہ فیس رکنیت اگر واجب الادا ہو ادا نہ کی ہو۔

۲۔ کوئی ایسا عمل کرے جس سے مجلس یا قوم کے مفاد کو کسی قسم کا نقصان پہنچے یا پہنچنے کا احتمال ہو تو مجلس کے اراکین کی تحریری تحریک پر مجلس کے اجلاس کی دو تہائی اکثریت سے ایسے رکن کو خارج کیا جاسکتا ہے۔ ایسی تحریک کا مجلس کے ایجنڈے میں درج ہونا اور متعلقہ رکن کو جوابدہی کا موقع دینا ضروری ہوگا۔

۳۔ اگر کوئی رکن مجلس بلا کسی معقول وجہ کے مجلس کے تین متواتر جلسوں میں شریک نہ ہوگا تو اس کی رکنیت از خود ختم ہوجائے گی۔ ماسوائے بیرون کراچی و دیگر شہرت کے نمائندے جو کہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔

دفعہ ۱۵:- طلبی جلسۂ عام

قوم کے پچاس اراکین کے تحریری مطالبہ برائے طلبی جلسہ قوم پر ایک ماہ کے اندر صدر مجلس کو قوم کا جلسہ بلانا لازمی ہوگا۔

اس تحریری مطالبہ میں غرض و مقاصد جلسہ واضح طور پر تحریر ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۱۶:- حق رائے دہی

قوم کے ہر بالغ مرد (۱۸ سال) کو حق رائے دہی حاصل ہوگا۔

عورتوں کو برائے مشورہ و آگاہی بلایا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۱۷:- متفرقات

۱۔ قوم کا سالانہ انتخابی جلسہ عام طور پر ہر تیسرے سال ماہ دسمبر میں ہوا کرے گا۔ انتخابات سالانہ ہوا کریں گے۔

۲۔ دستور کی کسی دفعات میں ترمیم تنسیخ یا اضافہ کے لئے کوئی تجویز پہلے مجلس انتظامی میں پیش ہوگی اور پھر ایجنڈے میں شامل ہوکر عام قوم کے جلسے میں پیش ہوگی اور اگر تین چوتھائی آرا اس کے حق میں ہوں تو پاس ہوگی۔

۳۔ بنک سے روپے کی برآمد کے لئے صدر اور فائینشنل سیکریٹری کے دستخط ضروری ہوں گے۔

۴۔ ہر دس سال کے بعد مردم شماری کی جائے گی۔

۵۔ مجلس انتظامی اپنے کام کو باقاعدہ بنائے ذیلی قوانین بنا سکتی ہے جو ستور شامل نہ ہوں بشرطیہ وہ نافذ شدہ دستور کی عام روح کے منافی نہ ہوں۔

۶۔ قومی حسابات کی جانچ پڑتال جب بھی ضروری محسوس کی جائے تو قوم کے جلسہ میں ایک آڈیٹر مقرر کیا جائے گا مالی معاملہ ختم ہونے سے کم از کم ایک ماہ آڈیٹر سالانہ حسابات جانچ پڑتال کے لئے ضرور منتخب کیا جائے گا۔

ختم شد